زیارت ناحیہ مقدسہ

زیارت ناحیہ مقدسہ امام حسینؑ کے زیارت ناموں میں سے ہے۔ یہ ایک مشہور زیارت ہے جو مخصوصا روزِ عاشورا اور دیگر ایامِ عزا میں پڑھی جاتی ہے۔ شیخ عباس قمیؒ نے اسے "مفاتیح الجنان" میں ذکر نہیں کیا لیکن دیگر دعاؤں اور زیارات کی کتب میں اس کو ذکر کیا جاتا ہے لہذا مومنین کے استفادے کے لیے اسے یہاں بیان کیا جارہا ہے۔

اَلسَّلامُ عَلى آدمَ صَفْوَةِ اللهِ مِنْ خَلِيقَتِهِ، السَّلامُ عَلى شِيثَ وَلِيِّ اللهِ وَخِيَرَتِهِ

سلام آدم پر جو برگزیدہء خدا اور خلیفہ خدا ہیں، سلام شیث پر جو ولی خدا اور پسندیدہ خدا ہیں

اَلسَّلامُ عَلى إِدْرِيسَ القائِمِ لِلّهِ بِحُجَّتِهِ، السَّلامُ عَلى نُوحٍ المُجابِ فِي دَعْوَتِهِ

سلام ادریس پر جو اپنی دلیل کے ساتھ (جنت میں) مقیم ہیں، سلام نوح پر جن کی دعا قبول کی گئی

اَلسَّلامُ عَلى هُودٍ المَمْدُودِ مِنَ اللهِ بِمَعُونَتِهِ. السَّلامُ عَلى صَالِحِ الَّذِي تَوَجَّهَ لِلّهِ بِكَرامَتِهِ

سلام ہود پر جن کی اللہ کی طرف سے مخصوص مدد کی گئی، سلام صالح پر جن کو اللہ نے اپنے کرم سے ذی شان قرار دیا

السَّلامُ عَلى إِبْرَاهِيمَ الَّذِي حَباهُ اللهُ بِخُلَّتِهِ، السَّلامُ عَلى إِسْمَاعِيلَ الَّذِي فَدَاهُ اللهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ مِنْ جَنَّتِهِ

سلام ابراہیم پر جن کو اللہ نے اپنی خلت سے سرفراز کیا، سلام اسماعیل پر جن کو اللہ نے ذبح عظیم کی قرارداد کے ساتھ اپنی جنت سے فدیہ بھیجا

السَّلامُ عَلى إِسْحَاقَ الَّذِي جَعَلَ اللهُ النُّبُوَّةَ فِي ذُرِّيَّتِهِ. السَّلامُ عَلى يَعقوبَ الَّذِي رَدَّ اللهُ عَلَيْهِ بَصَرَهُ بِرَحْمَتِهِ

سلام اسحاق پر جن کی ذریت میں اللہ نے نبوت کا سلسلہ رکھا، سلام یعقوب پر جن کو اللہ نے اپنی رحمت سے دوبارہ بینائی دی

اَلسَّلامُ عَلى يُوسُفَ الَّذِي نَجَّاهُ اللهُ مِنَ الجُبِّ بِعَظَمَتِهِ، اَلسَّلامُ عَلى مُوسَى الَّذِي فَلَقَ اللهُ البَحْرَ لَهُ بِقُدْرَتِهِ

سلام یوسف پر جن کو خدا نے اپنا کرم عظیم فرما کر کنویں سے نجات دی، سلام موسی پر جن کے لئے خدا نے اپنی قدرت سے دریا کو شگافتہ کر دیا

اَلسَّلامُ عَلٰی هَارُونَ الَّذِي خَصَّهُ اللهُ بِنُبوَّتِهِ. اَلسَّلامُ عَلٰی شُعَيْبِ الَّذِي نَصَرَهُ اللهُ عَلٰی أُمَّتِهِ

سلام ہارون پر جن کو خدا نے اپنی نبوت سے مخصوص فرمایا، سلام شعیب پر جن کو خدا نے ان کی امت پر غالب کیا

اَلسَّلامُ عَلٰی دَاوُدَ الَّذِي تَابَ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ خَطِيْئَتِهِ، اَلسَّلامُ عَلٰی سُلَيمَانَ الَّذِي ذُلِّلَتْ لَهُ الجِنُّ بِعِزَّتِهِ

سلام داؤد پر جن کے ترک اولی کو اللہ نے معاف کر دیا، سلام سلیمان پر جن کے لئے خدا کی دی ہوئی عزت کی بدولت قومِ جن تابع ہو گئی

اَلسَّلامُ عَلٰی أَيُّوبَ الَّذِي شَفَاهُ اللهُ مِنْ عِلَّتِهِ، اَلسَّلامُ عَلٰی يُونس الَّذِي أَنْجَزَ اللهُ لَهُ مَضْمُونَ عِدَّتِه

سلام ہو ایوب پر جن کو اللہ نے بیماری سے شفا دی، سلام یونس پر خدا نے ان کے اس وعدہ کو پورا کیا جس کی انہوں نے ضمانت کی تھی

اَلسَّلامُ عَلٰی عُزَيرِ الَّذِي أَحْيَاهُ اللهُ بَعْدَ مَوْتَتِهِ، اَلسَّلامُ عَلٰی زَكَرِيَّا الصَّابِرِ فِي مِحْنَتِهِ

سلام عزیر پر جن کو خدا نے مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا، سلام زکریا پر جو اپنی شدید آزمائش میں بھی صابر رہے

اَلسَّلامُ عَلٰی يَحْيَى الَّذِي أَزْلَفَهُ اللهُ بِشَهَادَتِهِ، اَلسَّلامُ عَلٰی عِيسَى رُوحِ اللهِ وَكَلِمَتِهِ. اَلسَّلامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللهِ وَصَفْوَتِهِ

سلام یحیی پر جن کا مرتبہ اللہ نے ان کی شہادت سے اور بڑھا دیا، سلام عیسی پر جو بزبانِ وحی اللہ کی روح اور اللہ کا کلمہ ہیں، سلام محمد مصطفی (ص) پر جو محبوب خدا اور پسندیدہ خدا ہیں

اَلسَّلامُ عَلٰی أَمِيرِ الْمُؤمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبِ الْمَخْصُوصِ بِأُخُوَّتِهِ، اَلسَّلامُ عَلٰی فَاطِمَةَ الزَّهرَآءِ ابْنَتِهِ

سلام امیر المومنین علی ابن ابی طالب پر جن کو پیغمبر کے بھائی ہونے کا مخصوص شرف دیا گیا، سلام فاطمہ زہرا دختر رسول پر

اَلسَّلامُ عَلٰی أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَصِيِّ أَبِيهِ وَخَلِيفَتِهِ، اَلسَّلامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الَّذِي سَمَحَتْ نَفْسُهُ بِمُهْجَتِهِ

سلام ابو محمد حسن مجتبی پر جو اپنے باپ کے وصی و جانشین ہیں، سلام حسین پر جنہوں نے راہِ خدا میں انتہائی زخمی ہونے کے بعد جو جان جسم میں باقی رہ گئی تھی وہ بھی دے دی

اَلسَّلامُ عَلٰی مَنْ أَطَاعَ اللهَ فِيْ سِرِّهٖ وَعَلَانِيَتِهٖ، اَلسَّلامُ عَلٰی مَنْ جَعَلَ اللهُ الشِّفَآءَ فِيْ تُرْبَتِهٖ

اس پر سلام جس نے مخفی اور آشکار خدا کی عبادت کی، اس پر سلام جس کی خاک میں اللہ نے اثر شفا قرار دیا

اَلسَّلامُ عَلٰی مَنِ الْإِجَابَةُ تَحْتَ قُبَّتِهٖ، اَلسَّلامُ عَلٰی مَنِ الْأَئِمَّةُ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ. اَلسَّلامُ عَلٰی ابْنِ خَاتَمِ الْأَنْبِيَآءِ

سلام اس پر کہ جس کی قبہ کے نیچے دعائیں قبول ہوتی ہیں، اس پر سلام جس کی ذریت سے قیامت تک امام رہیں گے، آخری پیغمبر کے فرزند پر سلام

اَلسَّلامُ عَلَی ابْنِ سَيِّدِ الْأَوْصِيَآءِ، اَلسَّلامُ عَلَی ابْنِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ، اَلسَّلامُ عَلَی ابنِ خَدِيجَةِ الْكُبْرٰی

سردار اوصیاء علی (ع) کے فرزند پر سلام، فاطمۃ الزہرا (س) کے فرزند پر سلام، خدیجہ بزرگ مرتبہ کے فرزند پر سلام

اَلسَّلامُ عَلَی ابْنِ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی، اَلسَّلامُ عَلٰی ابْنِ جَنَّةِ الْمَأْوٰی، اَلسَّلَامُ عَلٰی ابْنِ زَمْزَمَ وَالصَّفَا

سدرۃ المنتہی کے وارث پر سلام، جنت جیسی پناہ گاہ کے وارث پر سلام، زمزم وصفا کے وارث پر سلام

اَلسَّلامُ عَلَی الْمُرَمَّلِ بِالدِّمَآءِ، اَلسَّلامُ عَلَی الْمَهْتُوكِ الْخِبَآءِ، اَلسَّلامُ عَلٰی خَامِسِ أَصْحَابِ أَهْلِ الْكِسَآءِ

آلودہ خاک وخون پر سلام، سلام اس پر جس کا خیمہ پھاڑ ڈالا گیا، چادرِ تطہیر والوں کی پانچویں فرد پر سلام

اَلسَّلامُ عَلٰی غَرِيْبِ الْغُرَبَآءِ، اَلسَّلامُ عَلٰی شَهِيدِ الشُّهَدَآءِ، اَلسَّلامُ عَلٰی قَتِيلِ الْأَدْعِيَآءِ، اَلسَّلامُ عَلٰی سَاكِنِ كَرْبَلَآءِ

مسافروں میں سب سے زیادہ بیکس مسافر پر سلام، شہیدوں میں سب سے زیادہ پر درد شہید پر سلام، اس پر سلام جس کو مجہول النسب لوگوں نے قتل کیا، ساکنِ ارضِ کربلا پر سلام

اَلسَّلامُ عَلٰی مَنْ بَكَتْهُ مَلَائِكَةُ السَّمَآءِ، اَلسَّلامُ عَلٰی مَنْ ذُرِّيَّتُهُ الْأَزْكِيَآءُ. اَلسَّلامُ عَلٰی يَعْسُوبِ الدِّيْنِ

اس پر سلام جس کو آسمان کے فرشتے روئے، اس پر سلام جس کی نسل سے ائمہ اطہار ہیں، سلام دین کے سردار پر

اَلسَّلامُ عَلٰى مَنَازِلِ الْبَرَاهِينِ. اَلسَّلامُ عَلَى الْأَئِمَّةِ السَّادَاتِ، اَلسَّلامُ عَلَى الْجُيُوبِ الْمُضَرَّجَاتِ

سلام ان (ائمہ) پر جو حق کی منزلیں ہیں، سلام ان ائمہ پر جو پیشوائے ملت ہیں، ان گریبانوں پر سلام جو خون میں بھرے تھے

اَلسَّلامُ عَلَى الشِّفَاهِ الذَّابِلَاتِ، اَلسَّلامُ عَلَى النُّفُوسِ الْمُصْطَلِمَاتِ، اَلسَّلامُ عَلَى الْأَرْوَاحِ الْمُخْتَلَسَاتِ

ان ہونٹوں پر سلام جو پیاس سے سوکھے ہوئے تھے، سلام ان پر جو ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے، سلام ان پر جن کو قتل کے فوراًبعد لوٹ لیا گیا

اَلسَّلامُ عَلَى الْأَجْسَادِ الْعَارِيَاتِ، اَلسَّلامُ عَلَى الْجُسُومِ الشَّاحِبَاتِ، اَلسَّلامُ عَلَى الدِّمَاءِ السَّائِلَاتِ

سلام ہو بے گور وکفن نعشوں پر، [سلام ہو ان جسموں پر دھوپ کی شدت سے جن کے رنگ بدل گئے]، (ارض کربلا پر) بہنے والے خون پر سلام

اَلسَّلامُ عَلَى الْأَعْضَاءِ الْمُقَطَّعَاتِ، اَلسَّلامُ عَلَى الرُّؤُوسِ الْمُشَالَاتِ، اَلسَّلامُ عَلَى النِّسْوَةِ الْبَارِزَاتِ

جسموں سے جدا کر دیئے جانے والے اعضاء پر سلام، نیزوں پر اٹھائے جانے والے سروں پر سلام، بے ردا ہو جانے والی مستورات پر سلام

اَلسَّلامُ عَلَى حُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اَلسَّلامُ عَلَيكَ وَعَلٰى آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ وعَلٰى أَبْنَائِكَ الْمُسْتَشْهَدِينَ

حجت پروردگار عالم پر سلام، آپ پر سلام اور آپ کے پاکیزہ آباءواجداد پر سلام، آپ پر سلام اور آپ کے شہید ہونے والے فرزندوں پر سلام

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى ذُرِّيَّتِكَ النَّاصِرِينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ وعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُضَاجِعِينَ. اَلسَّلامُ عَلَى الْقَتِيلِ الْمَظْلُومِ، اَلسَّلامُ عَلٰى أَخِيهِ الْمَسْمُومِ

آپ پر سلام اور حمایت حق کرنے والی آپ کی ذریت پر سلام، آپ پر اور آپ کے پہلو میں رہنے والے فرشتوں پر سلام، سلام ظلم وستم سے قتل کئے جانے والے پر اور ان کے بھائی (حسن (ع)) پر جن کو زہر دیا گیا

اَلسَّلامُ عَلٰى عَلِيِّ الْكَبِيْرِ ، اَلسَّلامُ عَلَى الرَّضِيْعِ الصَّغِيرِ ، اَلسَّلامُ عَلَى الْأَبْدَانِ السَّلِيبَةِ

سلام جناب علی اکبر پر، [سلام] کم سن شیر خوار پر، سلام ان جسموں پر جن کو (بعد شہادت) لوٹا گیا

اَلسَّلامُ عَلَى الْعِتْرَةِ الْقَرِيبَةِ، اَلسَّلامُ عَلَى الْمُجَدَّلِينَ فِي الْفَلَوَاتِ، اَلسَّلامُ عَلَى النَّازِحِيْنَ عَنِ الْأَوْطَانِ

سلام نبی کی قریب ترین ذریت پر، سلام ان لاشوں پر جن کو بیابان میں پڑا چھوڑ دیا گیا، سلام ان مسافروں پر جو اپنے وطن سے دور تھے

اَلسَّلامُ عَلَى الْمَدْفُوْنِيْنَ بِلَا أَكْفَانٍ، اَلسَّلامُ عَلَى الرُّؤُوْسِ الْمُفَرَّقَةِ عَنِ الْأَبْدَانِ

سلام بے کفن دفن کئے جانے والوں پر، سلام ان سروں پر جن کو جسموں سے جدا کر دیا گیا

اَلسَّلامُ عَلَى الْمُحْتَسِبِ الصَّابِرِ ، اَلسَّلامُ عَلَى الْمَظْلُوْمِ بِلَا نَاصِرٍ ، اَلسَّلامُ عَلَى سَاكِنِ التُّرْبَةِ الزَّاكِيَةِ

راہِ خدا میں اذیّت اٹھانے والے صابر پر سلام، عالم بیکسی میں ظلم کئے جانے والے پر سلام، خاکِ پاک پر رہنے والے پر سلام

اَلسَّلامُ عَلَى صَاحِبِ الْقُبَّةِ السَّامِيَةِ اَلسَّلامُ عَلَى مَنْ طَهَّرَهُ الْجَلِيْلُ ، اَلسَّلامُ عَلٰى مَنِ افْتَخَرَ بِهِ جِبْرَائِيْلُ

قبۂ بلند رکھنے والے پر سلام، اس پر سلام جس کو خدائے بزرگ نے پاکیزہ و پاک قرار دیا، اس پر سلام جس پر جبریل نے فخر کیا

اَلسَّلامُ عَلٰى مَنْ نَاغَاهُ فِي الْمَهْدِ مِيْكَائِيْلُ . اَلسَّلامُ عَلٰى مَنْ نُكِثَتْ ذِمَّتُهُ ، اَلسَّلامُ عَلٰى مَنْ هُتِكَتْ حُرْمَتُهُ

اس پر سلام جس کو گہوارہ میں میکائیل نے لوریاں دیں، اس پر سلام جس کے بارے میں عہد و پیماں کو توڑ دیا گیا، اس پر سلام جس کی حرمت کو ضائع کیا گیا

اَلسَّلامُ عَلٰى مَنْ أُرِيْقَ بِالظُّلْمِ دَمُهُ ، اَلسَّلامُ عَلَى الْمُغَسَّلِ بِدَمِ الْجِرَاحِ ، اَلسَّلامُ عَلَى الْمُجَرَّعِ بِكَاسَاتِ الرِّمَاحِ

اس پر سلام جس کا خون ظلم سے بہایا گیا، اس پر سلام جس کو زخموں سے بہنے والے خون میں نہلا دیا گیا، اس پر سلام جس کو ہر طرف سے نیزے لگائے جاتے تھے

اَلسَّلامُ عَلَى الْمُضَامِ الْمُسْتَبَاحِ، اَلسَّلامُ عَلَى الْمَنْحُورِ فِي الْوَرَى، اَلسَّلامُ عَلَى مَنْ دَفَنَهُ أَهْلُ الْقُرَى

اس پر سلام جس پر ہر ظلم و ستم روا رکھا گیا، [اس پر سلام جسے اتنی بڑی کائنات میں یکہ و تنہا چھوڑ دیا گیا]، اس پر سلام جس کو گرد و نواح کے گاؤں والوں نے دفن کیا

اَلسَّلامُ عَلَى الْمَقْطُوعِ الْوَتِينِ، اَلسَّلامُ عَلَى الْمُحَامِي بِلَا مُعِينٍ. اَلسَّلامُ عَلَى الشَّيْبِ الْخَضِيبِ

اس پر سلام جس کی شہ رگ کو (بے دردی سے) کاٹا گیا، اس پر سلام جو یکہ و تنہا دشمنوں کی یلغار کو ہٹا رہا تھا، اس ریش اقدس پر سلام جو خون سے سرخ تھی

اَلسَّلامُ عَلَى الْخَدِّ التَّرِيبِ، اَلسَّلامُ عَلَى الْبَدَنِ السَّلِيبِ، اَلسَّلامُ عَلَى الثَّغْرِ الْمَقْرُوعِ بِالْقَضِيبِ

اس رخسار پر سلام جو خاک آلود تھا، اس بدن پر سلام جو غبار آلود تھا (اس لٹے اور نچے ہوئے بدن پر سلام)، ان دانتوں پر سلام جن پر ظلم کی چھڑی چل رہی تھی

اَلسَّلامُ عَلَى الرَّأْسِ الْمَرْفُوعِ، اَلسَّلامُ عَلَى الْأَجْسَامِ الْعَارِيَةِ فِي الْفَلَوَاتِ، تَنْهَشُهَا الذِّئَابُ الْعَادِيَاتُ وَتَخْتَلِفُ إِلَيْهَا السِّبَاعُ الضَّارِي

اس [سر اقدس] پر سلام جو نیزہ پر اٹھایا گیا، ان جسموں پر سلام جو بیابان میں برہنہ پڑے تھے جن کو ستمگارانِ امت بھیڑیوں کی طرح دوڑ دوڑ کر جھنجھوڑ رہے تھے اور کٹ کھنے درندے بن کر (پامالی اور لوٹ کھسوٹ کے لئے) منڈلا رہے تھے

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمَرْفُوفِينَ حَوْلَ قُبَّتِكَ، الْحَافِّينَ بِتُرْبَتِكَ

میرے مولا آپ پر سلام اور آپ کے قبہ کے گرد جمع رہنے والے فرشتوں پر سلام جو آپ کی تربت کو گھیرے رہتے ہیں

الطَّائِفِينَ بِعَرْصَتِكَ، الْوَارِدِينَ لِزِيَارَتِكَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ فَإِنِّي قَصَدْتُ إِلَيْكَ، وَرَجَوْتُ الْفَوْزَ لَدَيْكَ

اور آپ کے صحنِ اقدس کا طواف کرتے ہیں اور آپ کی زیارت کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔ آپ پر سلام، میں نے آپ کی جانب رخ کیا ہے اور آپ کی بارگاہ سے کامیابی کا امیدوار ہوں

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ سَلَامُ الْعَارِفِ بِحُرْمَتِكَ، الْمُخْلِصِ فِي وِلَايَتِكَ، الْمُتَقَرِّبِ إِلَى اللهِ بِمَحَبَّتِكَ، الْبَرِيْءِ مِنْ أَعْدَائِكَ

آپ پر سلام آپ کی حرمت کو پہچاننے والے کا، سلام آپ سے خالص محبت رکھنے والے کا سلام، سلام آپ کی محبت کے ذریعہ سے قربِ خدا حاصل کرنے والے کا، اس کا سلام جو آپ کے دشمنوں سے بیزار ہے،

سَلامُ مَنْ قَلْبُهُ بِمُصَابِكَ مَقْرُوْحٌ، وَدَمْعُهُ عِنْدَ ذِكْرِكَ مَسْفُوْحٌ، سَلامُ الْمَفْجُوْعِ الْحَزِيْنِ، الْوَالِهِ الْمُسْتَكِيْنِ

اس کا سلام جس کا دل آپ کے غم سے زخمی ہے، اور آپ کے ذکر کے وقت اس کی آنکھوں سے آنسو جاری رہتے ہیں جو آپ کے مصائب سے نہایت درد مند ملول اور بے حال ہے

سَلامُ مَنْ لَوْ كَانَ مَعَكَ بِالطُّفُوْفِ لَوَقَاكَ بِنَفْسِهِ حَدَّ السُّيُوْفِ، وَبَذَلَ حَشَاشَتَهُ دُوْنَكَ لِلْحُتُوْفِ

اس کا سلام جو میدانِ کربلا میں اگر آپ کے ساتھ ہوتا تو تلواروں کی باڑھ پر اپنی جان کو ڈال دیتا اور آمادہ موت ہو کر اپنے خون کا آخری قطرہ آپ پر نثار کر دیتا

وَجَاهَدَ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَنَصَرَكَ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيْكَ، وَفَدَاكَ بِرُوْحِهٖ وَجَسَدِهٖ، وَمَالِهٖ وَوَلَدِهٖ، وَرُوْحُهُ لِرُوْحِكَ فِدَاءٌ، وَأَهْلُهُ لِأَهْلِكَ وِقَاءٌ

اور باغیوں کے مقابلہ میں آپ کے سامنے جہاد کر کے آپ کی نصرت کرتا اور اپنی روح، اپنا جسم، اپنا مال اور اپنی اولاد سب کچھ آپ پر فدا کر دیتا، اس کی روح آپ کی روح پر نثار ہوتی اور اس کے اہل آپ کے اہل پر فدا ہوتے

فَلَئِنْ أَخَّرَتْنِيَ الدُّهُوْرُ، وَعَاقَنِيْ عَنْ نَصْرِكَ الْمَقْدُوْرُ، وَلَمْ أَكُنْ لِمَنْ حَارَبَكَ مُحَارِباً، وَلِمَنْ نَصَبَ لَكَ الْعَدَاوَةَ مُنَاصِباً

اب جبکہ زمانہ نے مجھے مؤخر کر دیا اور اس وقت موجود نہ ہونے کی وجہ سے میرے مقدر نے مجھے آپ کی نصرت سے روک دیا، آپ سے لڑنے والوں سے نہ لڑ سکا اور آپ کے دشمنوں کے لئے میدان میں آ کر کھڑا نہ ہو سکا

فَلَأَنْدُبَنَّكَ صَبَاحاً وَمَسَاءً، وَلَأَبْكِيَنَّ لَكَ بَدَلَ الدُّمُوعِ دَماً، حَسْرَةً عَلَيْكَ، وتَأَسُّفاً عَلَى مَا دَهَاكَ وَتَلَهُّفاً، حَتَّى أَمُوتُ بِلَوْعَةِ الْمُصَابِ، وَغُصَّةِ الْاِكْتِئَابِ

تو صبح وشام بیقراری سے آپ کے غم میں رویا کروں گا اور آنسو کے بدلہ آنکھوں سے خون بہاؤں گا، یہ آپ کا غم یہ آپ کے مصائب پر رنج وملال اور آہِ پُر درد کبھی جانے والی نہیں، اسی سوزشِ غم اسی رنج وملال کو ساتھ لے کر دنیا سے اٹھ جاؤں گا

أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلاةَ، وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ، وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْعُدْوَانِ

مولا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز کو قائم کیا، بڑی زبردست زکوۃ دی، نیکیوں کا حکم دیا، برائیوں اور سرکشی سے روکا

وَأَطَعْتَ اللهَ وَمَا عَصَيْتَهُ، وَتَمَسَّكْتَ بِهِ وَبِحَبْلِهِ، فَأَرْضَيْتَهُ وَخَشَيْتَهُ، وَرَاقَبْتَهُ وَاسْتَجَبْتَهُ

آپ نے خدا کی اطاعت کی کبھی اس کی نافرمانی نہیں کی، آپ نے اپنا رابطہ خدا سے قائم رکھا اور اس کو انتہائی خوش رکھا، آپ ہمیشہ خدا کی نافرمانی سے ڈرے، آپ کی نظر ہمیشہ اس کی طرف رہی، آپ نے ہمیشہ اس کی رضا کو پسند کیا

وَسَنَنْتَ السُّنَنَ، وَأَطْفَأْتَ الْفِتَنَ. وَدَعَوْتَ إِلَى الرَّشَادِ، وَأَوْضَحْتَ سُبُلَ السَّدَادِ، وجَاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ الْجِهَادِ

آپ نے سنتِ خدا اور رسول (ص) کو قائم کیا، اور فتنوں کی آگ کو بجھایا، دوسروں کو راہِ حق کی طرف بلایا، اور حق کے راستوں کو اجاگر کر کے دکھایا، اور خدا کی راہ میں جو جہاد کا حق تھا اسے پورا کر دیا

، وَكُنْتَ لِلهِ طَائِعاً، وَلِجَدِّكَ مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِه) تَابِعاً، وَلِقَوْلِ أَبِيكَ سَامِعاً، وَإِلَى وَصِيَّةِ أَخِيكَ مُسَارِعاً

آپ خدا کے مطیع رہے، اور اپنے جد محمد مصطفی (ص) کے پیرو رہے، اور اپنے باپ کے تابع فرمان رہے، اور اپنے بھائی حسن (ع) کی وصیت کو جلد پورا کیا

وَلِعِمَادِ الدِّينِ رَافِعاً، وَلِلطُّغْيَانِ قَامِعاً، وَلِلطُّغَاةِ مُقَارِعاً، وَلِلْأُمَّةِ نَاصِحاً، وَفِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ سَابِحاً

آپ ہیں ستونِ دین کو بلند کرنے والے، سرکشی کی بنیادوں کو کھود دینے والے، اور سرکشوں کے سروں کو ضرب نیزہ و شمشیر سے کچل دینے والے، امت پیغمبر کو نصیحت کرنے والے، اور موت کے بھنور تیرنے والے

وَلِلْفُسَّاقِ مُكَافِحاً، وَبِحُجَجِ اللهِ قَائِماً، وَلِلْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِينَ رَاحِماً، وَلِلْحَقِّ نَاصِراً، وَعِنْدَ الْبَلَآءِ صَابِراً

اور اہل فسق وفجور کا مردانہ وار مقابلہ کرنے والے، خدا کی حجتوں کے ساتھ قائم رہنے والے، اسلام اور مسلمین کے لئے دل میں رحم رکھنے والے، حق کی نصرت کرنے والے، اور سخت آزمائش کے وقت صبر کرنے والے

وَلِلدِّينِ كَالِئاً، وَعَنْ حَوْزَتِهِ مُرَامِياً. تَحُوطُ الْهُدَى وَتَنْصُرُهُ، وَتَبْسُطُ الْعَدْلَ وَتَنْشُرُهُ، وَتَنْصُرُ الدِّينَ وَتُظْهِرُهُ

دین کی حفاظت کرنے والے، اور دین پر حملہ کرنے والوں کا منہ پھیر دینے والے، آپ ہدایت کی حفاظت اور نصرت کرتے رہے، اور عدل وانصاف کی نشر واشاعت کرتے رہے، دین کی نصرت وحمایت کرتے رہے

وَتَكُفُّ الْعَابِثَ وَتَزْجُرُهُ، وَتَأْخُذُ لِلدِّنِيِّ مِنَ الشَّرِيفِ، وَتُسَاوِي فِي الْحُكْمِ بَيْنَ الْقَوِيِّ وَالضَّعِيفِ

اور دین کی حقارت کرنے والوں کی روک ٹوک اور ڈانٹ ڈپٹ کرتے رہے، آپ طاقتور سے کمزور کا حق دلاتے تھے اور حکم میں طاقتور اور کمزور کو برابر رکھتے تھے

كُنْتَ رَبِيعَ الْأَيْتَامِ، وَعِصْمَةَ الْأَنَامِ، وَعِزَّ الْإِسْلَامِ، وَمَعْدِنَ الْأَحْكَامِ، وَحَلِيفَ الْإِنْعَامِ، سَالِكاً طَرَائِقَ جَدِّكَ وَأَبِيكَ

آپ یتیموں کی بہار تھے، مخلوق کے لئے پناہ گاہ تھے، اسلام کی عزت تھے، آپ کے پاس احکام الٰہی کا سرمایہ تھا، آپ حاجتمندوں کو گرانقدر عطیہ دینے کا عزم کئے ہوئے تھے، اپنے جد امجد اور پدر نامدار کے طریقوں پر چلنے والے

مُشَبِّهاً فِي الْوَصِيَّةِ لِأَخِيكَ، وَفِيِّ الذِّمَمِ، رَضِيِّ الشِّيَمِ، ظَاهِرَ الْكَرَمِ، مُتَهَجِّداً فِي الظُّلَمِ، قَوِيمَ الطَّرَائِقِ، كَرِيمَ الْخَلَائِقِ

اور اپنے بھائی کی طرح امر خیر کی ہدایت فرمانے والے، اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے والے، پسندیدہ خو بو رکھنے والے (صاحب اوصاف حمیدہ)، آپ کی سخاوت اظہر من الشمس، آپ پر دہ شب میں تہجد گزار، آپ کا ہر طریقہ مضبوط و درست، آپ کی ہر عادت بزرگانہ شان کی حامل

عَظِيمَ السَّوَابِقِ، شَرِيفَ النِّسَبِ، مُنِيفَ الْحَسَبِ، رَفِيعَ الرُّتَبِ، كَثِيرَ الْمَنَاقِبِ، مَحْمُودَ الضَّرَائِبِ، جَزِيلَ الْمَوَاهِبِ

آپ کی ہر سبقت عظیم الشان، آپ کا نسب انتہائی بلند، آپ کے کمالات انتہائی اونچائی پر، آپ کا ہر مرتبہ بلند تر، آپ کے فضائل بہت ہی زیادہ، آپ کے خصائل سب پسندیدہ

حَلِيمٌ، رَشِيدٌ، مُنِيبٌ، جَوادٌ، عَلِيمٌ، شَدِيدٌ، إِمَامٌ، شَهِيدٌ، أَوَّاهٌ، مُنِيبٌ، حَبِيبٌ، مُهِيبٌ

آپ کی بخششیں نہایت قیمتی، آپ صاحبِ علم، راہِ حق پر گامزن، خدا کی طرف مائل، سخی عزم کے طاقتور، صاحبِ علم، امامِ امت، گواہِ حقانیت، ملت کے لئے دردمند، خدا سے لو لگائے ہوئے، ہر صاحبِ دل کے محبوب، خدا کے غضب سے ڈرنے والے

كُنْتَ لِلرَّسُولِ (صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَآلِهِ) وَلَداً، وَلِلْقُرْآنِ سَنَداً، وَلِلْأُمَّةِ عَضُداً، وَفِي الطَّاعَةِ مُجْتَهِداً

آپ رسول (ص) کے فرزند ہیں، قرآن کے لئے سند ہیں، امت کے لئے دست و بازو ہیں، طاعت خدا میں تعب اٹھانے والے،

حَافِظاً لِلْعَهْدِ وَالْمِيثَاقِ، نَاكِباً عَنْ سُبُلِ الْفُسَّاقِ، وَبَاذِلاً لِلْمَجْهُودِ، طَوِيلَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

عہد و پیمان کی حفاظت کرنے والے، بدکاروں کے راستوں سے الگ تھلگ، مصیبت زدہ کو عطا کرنے والے، طولانی رکوع و سجدہ کرنے والے

زَاهِداً فِي الدُّنْيَا زُهْدَ الرَّاحِلِ عَنْهَا، نَاظِراً إِلَيْهَا بِعَيْنِ الْمُسْتَوْحِشِينَ مِنْهَا، آمَالُكَ عَنْهَا مَكْفُوفَةٌ

دنیا کو اس طرح چھوڑ دینے والے جیسے دنیا سے رخصت ہونے والے دنیا سے سیر ہوتا ہے، دنیا کو آپ نے ہمیشہ نفرت کی نگاہ سے دیکھا آپ کی آرزوئیں دنیا سے ہٹی ہوئی تھیں

وَهِمَّتُكَ عَنْ زِينَتِهَا مَصْرُوفَةٌ، وَأَلْحَاظِكَ عَنْ بَهْجَتِهَا مَطْرُوفَةٌ، وَرَغْبَتِكَ فِي الْآخِرَةِ مَعْرُوفَةٌ

دنیا کی آرائش سے آپ کوسوں دور تھے، رونق دنیا سے آپ کی نگاہیں پھری ہوئی تھیں اور دنیا جانتی ہے کہ آپ کا میلان خاطر بس آخرت کی طرف تھا

حَتّٰى إِذَا الْجَوْرُ مَدَّ بَاعَهُ، وَأَسْفَرَ الظُّلْمُ قِنَاعَهُ، وَدَعَا الْغَيُّ أَتْبَاعَهُ وَأَنْتَ فِي حَرَمِ جَدِّكَ قَاطِنٌ

یہاں تک کہ جب ظلم وجور اپنے ہاتھ بہت بڑھانے لگا، اور ظلم کے چہرہ پر جو ہلکا سا پردہ تھا وہ بھی نہ رہا، گمراہی نے اپنے چیلوں کو ہر طرف سے بلالیا، اس وقت آپ اپنے [جد امجد] کے حرم میں مقیم تھے

وَلِلظَّالِمِينَ مُبَايِنٌ، جَلِيسُ الْبَيْتِ وَالْمِحْرَابِ، مُعْتَزِلٌ عَنِ اللَّذَّاتِ وَالشَّهَوَاتِ، تَنْكُرُ الْمُنْكَرَ بِقَلْبِكَ وَلِسَانِكَ

ظالموں سے دور تھے، گوشہ نشین تھے اور محرابِ عبادت میں محوِ عبادت تھے، دنیا کی لذتوں اور خواہشوں سے کنارہ کش تھے، اور اپنی طاقت کے مطابق اور امکان کی حد تک اپنے دل وزبان سے حرام سے بچنے کی ہدایت بھی کرتے رہے تھے

عَلٰى حَسَبِ طَاقَتِكَ وَإِمْكَانِكَ. ثُمَّ اقْتَضَاكَ الْعِلْمُ لِلْإِنْكَارِ، وَلَزِمَكَ أَنْ تُجَاهِدَ الْفُجَّارَ

(آپ سے بیعت یزید کا مطالبہ ہوا) اور آپ کے حقیقت شناس علم نے طے کرلیا کہ بیعت سے انکار ہو اور بیعت نہ کرنے کی وجہ سے جو لوگ قتال کریں ان فاجروں سے جہاد کریں

فَسِرْتَ فِي أَوْلَادِكَ وَأَهَالِيكَ، وَشِيعَتِكَ وَمُوَالِيكَ، وَصَدَعْتَ بِالْحَقِّ وَالْبَيِّنَةِ، وَدَعَوْتَ إِلَى اللهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

فوراً آپ اپنی اولاد اہلِ خاندان اپنی فرمانبردار جماعت کو لے کر چلے، آپ نے حق اور روشن دلائل کو واضح کر دیا، اور خلق خدا کو حکمت اور پسندیدہ موعظہ کے ساتھ خدا کی طرف دعوت دی

وَأَمَرْتَ بِإِقَامَةِ الْحُدُودِ، وَالطَّاعَةِ لِلْمَعْبُودِ، وَنَهَيْتَ عَنِ الْخَبَائِثِ وَالطُّغْيَانِ، وَوَاجَهُوكَ بِالظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ

اور حدود شریعت کے قائم کرنے کا، نیز معبود کی فرمانبرداری کا، محرمات سے بچنے اور سرکشی سے باز رہنے کا حکم دیا، لیکن ستمگاروں نے ظلم وعداوت سے آپ کا مقابلہ کیا

فَجَاهَدْتَهُم بَعْدَ الْإِيعَازِ لَهُمْ ، وَتَأْكِيدِ الْحُجَّةِ عَلَيْهِم ، فَنَكَثُوا ذِمَامَكَ وَبَيْعَتَكَ ، وَأَسْخَطُوا رَبَّكَ وَجَدَّكَ

آپ نے پہلے تو ان کو غضب خدا سے ڈرایا اور حجت ہدایت کی مضبوطی کی، [پھر ان سے جہاد کیا]، آخر کار جب انہوں نے آپ کے بارے میں ہر عہد کو توڑ دیا، ہر حکم خدا کو پس پشت ڈال دیا اور آپ کی بیعت سے بھی پھر گئے، اور اپنی شقاوت سے انہوں نے آپ کے خدا اور آپ کے جد امجد کو غضبناک کیا

وَبَدَؤُوكَ بِالْحَرْبِ ، فَثَبَتَّ لِلطَّعْنِ وَالضَّرْبِ ، وَطَحَنْتَ جُنُودَ الْفُجَّارِ ، وَاقْتَحَمْتَ قَسْطَلَ الْغُبَارِ ، مُجَاهِداً بِذِي الْفِقَارِ

اور آپ سے لڑنے کی پہل اپنی طرف سے کی، تو پھر آپ بھی ضرب نیزہ و شمشیر کے لئے میدان میں آ گئے، اور بدکاروں کے لشکروں کو پیس ڈالا، آپ جنگ کے گہرے غبار میں دھنسے ہوئے ذوالفقار سے حیدر کرار کی طرح قتال کر رہے تھے

كَأَنَّكَ عَلِيٌّ الْمُخْتَارُ . فَلَمَّا رَأَوْكَ ثَابِتَ الْجَأْشِ ، غَيْرَ خَائِفٍ وَلَا خَاشٍ ، نَصَبُوا لَكَ غَوَائِلَ مَكْرِهِمْ ، وَقَاتَلُوكَ بِكَيْدِهِمْ وَشَرِّهِمْ ، وَأَمَرَ اللَّعِينُ جُنُودَهُ

اعداء نے جب آپ کے دل کو مضبوط اور بالکل بے خوف وہراس دیکھا تو آپ کے لئے اپنے مکر کے جال بچھانے لگے، اور اپنی مخصوص سفیانی چالاکیوں اور شرارت کے ساتھ آپ کے ساتھ قتال کرنے لگے

فَمَنَعُوكَ الْمَاءَ وَوُرُودَهُ ، وَنَاجَزُوكَ الْقِتَالَ ، وَعَاجَلُوكَ النِّزَالَ ، وَرَشَقُوكَ بِالسِّهَامِ وَالنِّبَالِ

ملعون عمر بن سعد نے اپنے لشکروں کو حکم دے دیا کہ پانی حسین (ع) تک نہ پہنچ سکے۔ سب لوگ تیزی کے ساتھ آپ سے قتال کرنے لگے اور پے در پے ملے جلے حملے ہونے لگے، آپ کو تیروں سے چھلنی کر دیا

وَبَسَطُوا إِلَيْكَ أَكُفَّ الْإِصْطِلَامِ ، وَلَمْ يَرْعَوْا لَكَ ذِمَاماً ، وَلَا رَاقَبُوا فِيكَ آثَاماً ، فِي قَتْلِهِمْ أَوْلِيَاءَكَ ، وَنَهْبِهِمْ رِحَالَكَ

سب نے ظلم و ستم کے ہاتھ آپ کی طرف بڑھا دیئے، نہ انہوں نے آپ کے بارے میں اپنی کسی ذمہ داری کو دیکھا نہ یہ کہ آپ کو اور آپ کے ساتھیوں کو قتل کرنے میں اور آپ کے سامان کو لوٹنے میں وہ کتنے زبردست گناہ کے مرتکب ہوں گے!

وَأَنْتَ مُقَدِّمٌ فِي الْهَبَوَاتِ، وَمُحْتَمِلٌ لِلْأَذِيَّاتِ، قَدْ عَجِبَتْ مِنْ صَبْرِكَ مَلَائِكَةُ السَّمَاوَاتِ

آپ غبار جنگ میں دھنسے ہوئے تھے اور ہر ایک اذیت اٹھا رہے تھے، آپ کا صبر دیکھ کر تو ملائکہ افلاک بھی تعجب کر رہے تھے

فَأَحْدَقُوا بِكَ مِنْ كُلِّ الْجِهَاتِ، وَأَثْخَنُوكَ بِالْجِرَاحِ، وَحَالُوا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الرَّوَاحِ، وَلَمْ يَبْقَ لَكَ نَاصِرٌ، وَأَنْتَ تُحْتَسِبُ صَابِرٌ

ظالموں نے ہر طرف سے آپ کو گھیر لیا اور زخم پر زخم پہنچا کر آپ کو مضمحل کر دیا، دم لینے کی مہلت نہ دی، آپ کا کوئی مددگار نہ رہا تھا، بیکسی کے عالم میں انتہائی صبر و ضبط کے ساتھ

تَذُبُّ عَنْ نِسْوَتِكَ وَأَوْلَادِكَ، حَتّٰى نَكَسُوكَ عَنْ جَوَادِكَ، فَهَوَيْتَ إِلَى الْأَرْضِ جَرِيحاً، تَطَأُكَ الْخُيُولُ بِحَوَافِرِهَا، وَتَعْلُوكَ الطُّغَاةُ بِبَوَاتِرِهَا

آپ اپنی مستورات اور بچوں کی طرف سے ہجوم اشقیاء کو ہٹا رہے تھے، یہاں تک کہ انہوں نے آپ کو گھوڑے سے گرا دیا، آپ زخموں سے چور ہو کر زمین پر گرے، لشکر کے گھوڑے اپنے سموں سے آپ کو کچل رہے تھے، اور سرکش ستمگر اپنی تلواریں لئے آپ پر چڑھے چلے آتے تھے

قَدْ رَشَحَ لِلْمَوْتِ جَبِينُكَ، وَاخْتَلَفَتْ بِالْانْقِبَاضِ وَالْانْبِسَاطِ شِمَالُكَ وَيَمِينُكَ، تُدِيرُ طَرْفاً خَفِيّاً إِلَى رَحْلِكَ وَبَيْتِكَ، وَقَدْ شُغِلَتْ بِنَفْسِكَ عَنْ وُلْدِكَ وَأَهَالِيكَ

موت کا پسینہ آپ کی پیشانی پر آیا ہوا تھا، اور آپ کے دست و پا ادھر ادھر سمٹتے اور پھیلتے تھے۔ آپ چشم نیم وا سے اپنے کنبہ اور اپنے بچوں کو دیکھ رہے تھے، حالانکہ اس وقت آپ کی خود کی حالت تو ایسی تھی کہ آپ کو اپنے کنبہ کا اور بچوں کا دھیان نہ آسکتا تھا

وَأَسْرَعَ فَرَسُكَ شَارِداً إِلَى خِيَامِكَ، قَاصِداً مُحَمْحِماً بَاكِياً، فَلَمَّا رَأَيْنَ النِّسَاءُ جَوَادَكَ مُخَزِّياً

اس وقت آپ کا گھوڑا ہنہناتا اور روتا ہوا آپ کے خیام کی طرف چلا، جب اہلِ حرم نے آپ کے رہوار کو بے سوار دیکھا

وَنَظَرْنَ سَرْجَكَ عَلَيْهِ مَلْوِياً، بَرَزْنَ مِنَ الْخُدُورِ، نَاشِرَاتِ الشُّعُورِ عَلَى الْخُدُودِ، لَاطِمَاتُ الْوُجُوهِ سَافِرَات

اور زین اسپ کو نیچے ڈھلکا ہوا دیکھا تو بے قرار ہو کر خیموں سے نکل پڑیں اور بال بکھرائے ہوئے منہ پر طمانچے مارتے ہوئے جبکہ پردہ کا دھیان نہ تھا نوحہ و بکا کرتے ہوئے

وَبِالْعَوِيلِ دَاعِيَاتِ، وَبَعْدَ الْعِزِّ مُذَلَّلَاتِ، وَإِلَى مَصْرَعِكَ مُبَادِرَات، وَالشِّمْرُ جَالِسٌ عَلَى صَدْرِكَ

اپنے بزرگوں کو وارثوں کو پکارتے ہوئے جبکہ اپنی اس مخصوص عزت و شوکت کے بعد حقارت کی نظر سے دیکھے جا رہے تھے سب کے سب [آپ] کی قتل گاہ کی طرف تیزی سے جا رہے تھے۔ آہ شمر اس وقت آپ کے سینے پہ بیٹھا ہوا تھا

وَمُولِغٌ سَيْفَهُ عَلَى نَحْرِكَ، قَابِضٌ عَلَى شَيْبَتِكَ بِيَدِهِ، ذَابِحٌ لَكَ بِمُهَنَّدِهِ، قَدْ سَكَنَتْ حَوَاسُّكَ، وَخَفِيَتْ أَنْفَاسُكَ، وَرُفِعَ عَلَى الْقَنَاةِ رَأْسُكَ

اور اپنا خنجر آپ کی گردن پر پھیر رہا تھا، ریشِ مبارک ظالم اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے اپنی ہندی تلوار سے آپ کو ذبح کر رہا تھا، آپ کے دست و پا بے حرکت ہو گئے (آپ کے ہوش و حواس ساکن ہو گئے) اور سانس رک گیا، نیزہ پر سر اقدس کو اٹھایا گیا

وَسُبِيَ أَهْلُكَ كَالْعَبِيدِ، وَصُفِّدُوا فِي الْحَدِيدِ، فَوْقَ أَقْتَابِ الْمَطِيَّاتِ، تَلْفَحُ وُجُوهَهُمْ حَرُّ الْهَاجِرَاتِ

اور اہلِ حرم کو غلاموں کی طرح قید کر لیا گیا، اور آہنی زنجیروں میں جکڑ کر اونٹوں پر بٹھا لیا گیا، دن کے دوپہر کی گرمیاں ان کے چہروں کو جھلسا رہی تھی

، يُسَاقُونَ فِي الْبَرَارِيِّ وَالْفَلَوَاتِ، أَيْدِيهِمْ مَغْلُولَةٌ إِلَى الْأَعْنَاقِ، يُطَافُ بِهِمْ فِي الْأَسْوَاقِ، فَالْوَيْلُ لِلْعُصَاةِ الْفُسَّاقِ

اور وہ غریب بیابانوں اور جنگلوں میں پھرائے جارہے تھے، ہاتھ ان کے گردنوں سے بندھے ہوئے تھے اور بازاروں میں ان کو پھرایا جارہا تھا۔ وائے ہو ان نافرمانوں فاسقوں پر

لَقَدْ قَتَلُوْا بِقَتْلِكَ الْإِسْلَامَ، وَعَطَّلُوْا الصَّلَاةَ وَالصِّيَامَ، وَنَقَضُوْا السُّنَنَ وَالْأَحْكَامَ

جنہوں نے آپ کو قتل کر کے اسلام کو تباہ کر دیا، نمازوں کو روزوں کو معطل کر دیا، شریعت کے چلن کو اور احکام کو توڑ دیا

وَهَدَّمُوْا قَوَاعِدَ الْإِيْمَانِ، وَحَرَّفُوْا آيَاتَ الْقُرْآنِ، وَهَمَلَجُوا فِي الْبَغْيِ وَالْعُدْوَانِ

ایمان کی عمارت کو ڈھا دیا اور قرآنی آیات میں تحریف کی، اور بغاوت و سرکشی میں دھنستے چلے گئے

لَقَدْ أَصْبَحَ رَسُوْلُ اللهِ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ) مَوْتُوْراً، وَعَادَ كِتَابُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مَهْجُوْراً

آپ کے قتل سے رسول اللہ (ص) مظلوم قرار پا گئے، مظلوم بھی ایسے کہ اپنے بچہ کے خون کا بدلہ نہ لے سکے، آپ کے قتل سے کتابِ خدا پر لاوارثی چھا گئی

وَغُوْدِرَ الْحَقُّ إِذْ قُهِرْتَ مَقْهُوْراً، وَفُقِدَ بِفَقْدِكَ التَّكْبِيْرُ وَالتَّهْلِيْلُ، وَالتَّحْرِيْمُ وَالتَّحْلِيْلُ،

اور آپ کے ستائے جانے سے اصل میں حق ستایا گیا۔ آپ کے نہ ہونے سے اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ ان آوازوں میں کوئی روح نہ رہی، حرام و حلال کا امتیاز

وَالتَّنْزِيْلُ وَالتَّأْوِيْلُ، وَظَهَرَ بَعْدَكَ التَّغْيِيْرُ وَالتَّبْدِيْلُ، وَالْإِلْحَادُ وَالتَّعْطِيْلُ،

قرآن اور قرآن کے معانی کا تعین سب ضائع ہو گیا، آپ کے بعد شریعت میں کھلی ہوئی تبدیلیاں، فاسد عقیدے سے حدود شریعت کا تعطل

وَالْأَهْوَاءُ وَالْأَضَالِيْلُ، وَالْفِتَنُ وَالْأَبَاطِيْلُ فَقَامَ نَاعِيْكَ عِنْدَ قَبْرِ جَدِّكَ الرَّسُوْلِ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ)

نفسانی خواہشوں کا زور، گمراہیاں فتنے اور غلط چیزوں کا ظہور ہوا۔ غرض کہ آپ کی سنانی سنانے والا آپ کے جد امجد کی قبر کے پاس کھڑا ہوا

فَنَعَاكَ إِلَيْهِ بِالدَّمْعِ الْهَطُوْلِ، قَائِلاً: يَا رَسُوْلَ اللهِ، قُتِلَ سِبْطُكَ وَفَتَاكَ، وَاسْتُبِيْحَ أَهْلُكَ وَحِمَاكَ

اور آپ کی سنانی برستے ہوئے آنسوؤں کے ساتھ رسول اللہ (ص) کو یہ کہتے ہوئے سنائی کہ: "یارسول اللہ! آپ کا فرزند آپ کا بچہ قتل کر دیا گیا

وَسُبِيَتْ بَعْدَكَ ذَرَارِيُّكَ، وَوَقَعَ الْمَحْذُورُ بِعِتْرَتِكَ وَذَوِيكَ فَانْزَعَجَ الرَّسُولُ، وَبَكَى قَلْبُهُ الْمَهُولُ

اور آپ کے گھر والوں اور جانثاروں کو مار دیا گیا، آپ کے بعد آپ کی ذرّیت کو قید کیا گیا، اور آپ کی ذریت و اہل بیت کو وہ دکھ دیئے گئے جن دکھوں سے ان کو بچانا امت پر فرض تھا"۔ روح اسلام کو انتہائی قلق ہوا اور آنحضرت کا قلب نازک گریاں ہوا

وَعَزَّاهُ بِكَ الْمَلَائِكَةُ وَالْأَنْبِيَاءُ، وَفُجِعَتْ بِكَ أُمُّكَ الزَّهْرَاءُ، وَاخْتَلَفَ جُنُودُ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ

ملائکہ اور انبیاء نے ان کو آپ کا پرسہ دیا، آپ کے قتل ہونے سے آپ کی ماں فاطمہ زہرا (س) بے تاب ہو گئیں، ملائکہ مقربین کے ایک کے بعد ایک لشکر اترنے لگے

تُعَزِّي أَبَاكَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، وَأُقِيمَتْ لَكَ الْمَآتِمُ فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ، وَلَطَمَتْ عَلَيْكَ الْحُورُ الْعِينُ

جو آپ کے باپ امیر المومنین (ع) کو پرسہ دے رہے تھے، اور اعلی علیین میں آپ پر نوحہ و ماتم کر رہے تھے، آپ کے غم میں حورانِ جنت اپنا منہ پیٹ رہی تھیں

وَبَكَتِ السَّمَاءُ وَسُكَّانُهَا، وَالْجِنَانُ وَخُزَّانُهَا، وَالْهِضَابُ وَأَقْطَارُهَا، وَالْبِحَارُ وَحِيتَانُهَا

آسمان اور آسمان کے باشندے آپ پر روئے، اور جنت کے خزینہ دار روئے، پہاڑ قطار در قطار روئے، دریا اور دریا کی مچھلیاں

وَالْجِنَانُ وَوِلْدَانُهَا، وَالْبَيْتُ وَالْمَقَامُ، وَالْمَشْعَرُ الْحَرَامُ، وَالْحِلُّ وَالْإِحْرَامُ

[مکہ اور مکہ کی عمارتیں]، جنت اور غلمان، کعبہ اور مقامِ ابراہیم، مشعر حرام اور حل و حرم سب ہی آپ کے غم میں گریاں ہوئے

اَللّٰهُمَّ فَبِحُرْمَةِ هٰذَا الْمَكَانِ الْمُنِيفِ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِم

خداوندا اس بلند مرتبہ مقام کی حرمت کا واسطہ محمد و آل محمد پر درود و سلام بھیج، اور مجھ کو ان کے گروہ میں محشور فرما

وَأَدْخِلْنِيَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِمْ . اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ يَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ، وَيَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِيْنَ

اور ان کی سفارش سے مجھے داخل جنت فرما۔ اے کم سے کم وقت میں ہر ایک کا حساب کرنے والے، اے ہر بزرگ سے کہیں زیادہ بزرگ تر

وَيَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ، بِمُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَرَسُوْلِكَ إِلَى الْعَالَمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ

اے عالم حاکموں سے زیادہ زور حکومت رکھنے والے، واسطہ حضرت محمد مصطفی (ص) کا جو تیرے آخری پیغمبر اور تمام عالم کی طرف تیرے رسول ہیں

وَبِأَخِيْهِ وَابْنِ عَمِّهِ الْأَنْزَعِ الْبَطِيْنِ، الْعَالِمِ الْمَكِيْنِ، عَلِيِّ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَبِفَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ

اور ان کے بھائی کا واسطہ جو کشادہ پیشانی اور معدنِ علم و حکمت اور ہر علم میں راسخ ہیں یعنی امیر المومنین علی مرتضی (ع)، اور فاطمہ زہرا (س) کا واسطہ جو زنانِ عالم کی سردار ہیں

وَبِالْحَسَنِ الزَّكِيِّ عِصْمَةِ الْمُتَّقِيْنَ، وَبِأَبِيْ عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنِ أَكْرَمِ الْمُسْتَشْهِدِيْنَ، وَبِأَوْلَادِهِ الْمَقْتُوْلِيْنَ وَبِعِتْرَتِهِ الْمَظْلُوْمِيْنَ

حسن مجتبی (ع) کا واسطہ جو پاک و پاکیزہ اور پرہیز گاروں کی پناہ گاہ ہیں، اور حضرت ابو عبد اللہ الحسین (ع) کا واسطہ جو تمام شہدا میں زیادہ بزرگ مرتبہ ہیں، اور ان کی قتل ہونے والی [اولاد] کا واسطہ، اور ان کی مظلوم ذریت کا واسطہ

وَبِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ، وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قِبْلَةِ الْأَوَّابِيْنَ، وَبِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَصْدَقِ الصَّادِقِيْنَ

اور علی بن حسین زین العابدین (ع) کا واسطہ، اور محمد بن علی (ع) کا واسطہ جو عبادت گذاروں کے قبلہ ہیں، اور جعفر بن محمد (ع) کا واسطہ جو مجسمۂ صداقت ہیں

وَبِمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ مُظْهِرِ الْبَرَاهِيْنَ، وَبِعَلِيِّ بْنِ مُوْسَى نَاصِرِ الدِّيْنَ، وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قُدْوَةِ الْمُهْتَدِيْنَ

اور موسی بن جعفر (ع) کا واسطہ جو دلائل حق کو ظاہر کرنے والے ہیں، اور علی بن موسی (ع) کا واسطہ جو دین کے مددگار ہیں، اور محمد بن علی (ع) کا واسطہ جو اہل حق کے پیشوا ہیں

وَبِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ أَزْهَدِ الزَّاهِدِيْنَ، وَبِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَارِثِ الْمُسْتَخْلِفِيْنَ، وَبِالْحُجَّةِ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ

اور علی بن محمد (ع) کا واسطہ جو زاہدوں سے کہیں زیادہ زاہد ہیں، اور حسن بن علی (ع) کا واسطہ جو ائمہ اطہارؑ کے وارث ہیں، اور اس فرد کا واسطہ جو تمام خلق پر حجت ہیں

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِينَ الْأَبَرِّينَ، آلِ طَهَ وَيَاسِينَ، وَأَنْ تَجْعَلَنِي فِي الْقِيَامَةِ مِنَ الْآمِنِينَ الْمُطْمَئِنِّينَ الْفَائِزِينَ الْفَرِحِينَ الْمُسْتَبْشِرِينَ

محمد و آل محمد پر درود بھیج جو صادقین میں بہترین نیکیوں کے حامل جن کا لقب آل طہ و آل یسین ہے، اور مجھے قیامت میں امن پانے والوں میں سے صاحبان اطمینان میں سے، کامیاب ہونے والوں میں سے، خوش و خرم اور بشارت جنت پانے والوں میں قرار دے

اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنِي فِي الْمُسْلِمِينَ، وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ، وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ

خداوندا مجھے اپنے فرمانبرداروں میں سے قرار دے (میرا نام مسلمانوں میں لکھ لے) اور صالحین سے وابستہ رکھ، میرے بعد نیکی اور بھلائی سے میرا ذکر ہو

وَانْصُرْنِي عَلَى الْبَاغِينَ، وَاكْفِنِي كَيْدَ الْحَاسِدِينَ، وَاصْرِفْ عَنِّي مَكْرَ الْمَاكِرِينَ، وَاقْبِضْ عَنِّي أَيْدِي الظَّالِمِينَ

جو بغاوت و سرکشی کرنے والے ہیں ان کے مقابلہ میں مجھے فتح دے، مجھے حاسدوں کے شر سے بچا، اور بری تدبیر کرنے والوں کی تدبیر کا رخ میری طرف سے پھیر دے، ظالموں کے ہاتھوں کو مجھ پر ظلم کرنے سے روک دے،

وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ السَّادَةِ الْمَيَامِينَ فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ، مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ، وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور مجھے میرے بابرکت پیشواؤں کو (محمد و آل محمد) اعلی علیین میں ایک جگہ مجتمع کر دے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے مجھے تیری رحمت سے آخرت میں انبیاء، صدیقین، شہدا اور صالحین کی رفاقت نصیب ہو کیونکہ ان حضرات کو تو نے اپنی نعمتوں سے مالامال کیا ہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُقْسِمُ عَلَيْكَ بِنَبِيِّكَ الْمَعْصُومِ، وَبِحُكْمِكَ الْمَحْتُومِ، وَنَهْيِكَ الْمَكْتُومِ وَبِهَذَا الْقَبْرِ الْمَلْمُومِ

قسم دیتاہوں خداوندا میں تجھ کو تیرے نبی معصوم (ص) کی، اور تیرے حتمی احکام کی، اور گناہوں سے بچنے کے لئے تیرے مقررہ ارشادات کی، اور اس قبر مطہر کی جس کی زیارت کے لئے ہر طرف سے جن وانس وملک پہنچتے ہیں

الْمُوَسَّدِ فِيْ كَنَفِهِ الْإِمَامِ الْمَعْصُومِ، الْمَقْتُوْلِ الْمَظْلُومِ، أَنْ تَكْشِفَ مَا بِيْ مِنَ الْغُمُوْمِ، وَتَصْرِفَ عَنِّيْ شَرَّ الْقَدَرِ الْمَحْتُوْمِ، وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ ذَاتِ السُّمُوْمِ

جس کے پہلو میں امام معصوم شہید ظلم وستم آرام فرمارہے ہیں، کہ میرے رنج وغم کو دور کردے، اور میرے مقدر کی برائی کو ہٹادے، اور مجھے جہنم کی آتشِ سوزاں سے پناہ دے

اَللّٰهُمَّ جَلِّلْنِيْ بِنِعْمَتِكَ، وَرَضِّنِيْ بِقَسْمِكَ، وَتَغَمَّدْنِيْ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ، وَبَاعِدْنِيْ مِنْ مَكْرِكَ وَنِقْمَتِكَ

اے اللہ! میرے چاروں طرف اپنی نعمتوں کا انبار لگادے اور مجھے اتنادے کہ میں خوش وخرم رہوں (مجھے اپنی تقسیم کی ہوئی روزی پر راضی رکھ)، مجھے اپنے جود وکرم میں چھپا، اور اپنی سزا اور عتاب سے دور رکھ

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الزَّلَلِ، وَسَدِّدْنِيْ فِي الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ، وَافْسَحْ لِيْ فِيْ مُدَّةِ الْأَجَلِ، وَاعْفِنِيْ مِنَ الْأَوْجَاعِ وَالْعِلَلِ، وَبَلِّغْنِيْ بِمَوَالِيَّ وَبِفَضْلِكَ أَفْضَلَ الْأَمَلِ

خداوندا مجھے ہر لغزش سے بچا، میرے قول وعمل کو درست کر، مجھے عمر دراز دے، اور امراض واسقام سے بچا، اور مجھے میرے پیشواؤں کے وسیلہ سے اور اپنے فضل سے میری بہترین تمناؤں تک پہنچا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاقْبَلْ تَوْبَتِيْ، وَارْحَمْ عَبْرَتِيْ، وَأَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ، وَنَفِّسْ كُرْبَتِيْ، وَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ، وَأَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ

خداوندا رحمت خاص نازل فرما محمد (ص) وآل محمد (ع) پر، اور میری توبہ کو قبول فرما، اور مجھے روتا دیکھ کر رحم فرما، میرے گناہ بخش دے، میرے رنج وملال کو دور کر، میری خطا کو بخش دے، میری اولاد کو نیک اور صالح قرار دے

اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِيْ فِيْ هٰذَا الْمَشْهَدِ الْمُعَظَّمِ، وَالْمَحَلِّ الْمُكَرَّمِ، ذَنْباً إِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا عَيْباً إِلَّا سَتَرْتَهُ

خداوندا اس عظیم المرتبہ شہادت گاہ اور اس بزرگ مرتبہ مقام پر (میری حاضری کا یہ نتیجہ) کہ میرے گناہ تو بخش چکا ہو، میرے ہر عیب کو تو چھپا چکا ہو

وَلَا غَمّاً إِلَّا كَشَفْتَهُ، وَلَا رِزْقاً إِلَّا بَسَطْتَهُ، وَلَا جَاهاً إِلَّا عَمَرْتَهُ، وَلَا فَسَاداً إِلَّا أَصْلَحْتَهُ، وَلَا أَمَلاً إِلَّا بَلَغْتَهُ

میرے ہر غم کو تو دور کر چکا ہو، میرے رزق میں تو کشائش کر چکا ہو، میرے گھر کے آباد رہنے کا تو حکم نافذ کر چکا ہو، میرے کاموں کے ہر بگاڑ کو تو درست کر چکا ہو، میری ہر آرزوئے دل کو تو پورا کر چکا ہو

وَلَا دُعَاءً إِلَّا أَجَبْتَهُ، وَلَا مَضِيقاً إِلَّا فَرَّجْتَهُ، وَلَا شَمْلاً إِلَّا جَمَعْتَهُ، وَلَا أَمْراً إِلَّا أَتْمَمْتَهُ

میری ہر دعا کو تو قبول کر چکا ہو، میری ہر تنگی کو تو زائل کر چکا ہو، میرے ہر انتشار کو تو اطمینان سے بدل چکا ہو، میرے ہر کام کو تو تکمیل تک پہنچا چکا ہو

وَلَا مَالاً إِلَّا كَثَّرْتَهُ، وَلَا خُلُقاً إِلَّا حَسَّنْتَهُ، وَلَا إِنْفَاقاً إِلَّا أَخْلَفْتَهُ، وَلَا حَالاً إِلَّا عَمَرْتَهُ

میرے ہر مال کو تو زیادہ سے زیادہ کر چکا ہو، اور مجھے ہر خلقِ حسن تو ادا کر چکا ہو، اور میرے ہر صرف کے بعد اس کا بدل دے کر اس کمی کو پورا کر چکا ہو

وَلَا حَسُوداً إِلَّا قَمَعْتَهُ، وَلَا عَدُوّاً إِلَّا أَرْدَيْتَهُ، وَلَا شَرّاً إِلَّا كَفَيْتَهُ، وَلَا مَرَضاً إِلَّا شَفَيْتَهُ وَلَا بَعِيداً إِلَّا أَدْنَيْتَهُ، وَلَا شَعْثاً إِلَّا لَمَمْتَهُ، وَلَا سُؤَالاً إِلَّا أَعْطَيْتَهُ

اور میرے ہر حاسد کو تو تباہ کر چکا ہو، اور میرے ہر دشمن کو تو ہلاک کر چکا ہو، اور مجھے ہر شر سے تو بچا چکا ہو، اور مجھے ہر بیماری سے تو شفا عطا کر چکا ہو، اور میرے ہر ایک اپنے کو جو دور ہو تو اس کو قریب کر چکا ہو، اور میری ہر پریشانی کو تو اطمینان سے بدل چکا ہو، اور میرا ہر سوال تو مجھ کو عطا کر چکا ہو

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْعَاجِلَةِ، وَثَوَابَ الْآجِلَةِ، اَللّٰهُمَّ أَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنِ الْحَرَامِ، وَبِفَضْلِكَ عَنْ جَمِيْعِ الْأَنَامِ

خداوندا میں تجھ سے اس دنیا کی بہتری اور اس جہانِ باقی کے ثواب کا سوال کرتا ہوں۔ خداوندا مجھے وجہ حلال سے اتنا دے کہ میں حرام سے بے نیاز ہو جاؤں، اور اپنا فضل اس درجہ میرے شاملِ حال رکھ کہ مجھے کسی کی ضرورت ہی نہ ہو

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْماً نَافِعاً، وَقَلْباً خَاشِعاً، وَيَقِيناً شَافِياً، وَعَمَلاً زَاكِياً، وَصَبْراً جَمِيلاً، وَأَجْراً جَزِيْلاً

بار الہا میں تجھ سے اس علم کا سوال کرتا ہوں جو نفع بخش ہو، اور اس دل کا جس میں تیرا خوف ہو، اور اس یقین کا جو ہر شک کو دور کر دے، [پاکیزہ اور مخلصانہ عمل، مثالی صبر]، اور اس اجر کا جو فراوان ہو

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شُكْرَ نِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَزِدْنِيْ إِحْسَانِكَ وَكَرَمِكَ إِلَيَّ، وَاجْعَلْ قَوْلِيْ فِي النَّاسِ مَسْمُوعاً، وَعَمَلِي عِنْدَكَ مَرْفُوعاً، وَأَثَرِيْ فِي الْخَيْرَاتِ مَتْبُوْعاً، وَعَدُوِّيْ مَقْمُوعاً

خداوندا مجھے توفیق دے کہ تیری نعمتوں کا شکر ادا کروں، اور اپنا احسان و کرم مجھ پر زیادہ سے زیادہ فرما، اور ایسا کر کہ سب لوگ میری بات کو مانیں، اور میرا ہر عمل تیری بارگاہ میں قبولیت کی بلندی حاصل کرے، اور نیکیوں میں لوگ میرے نقشِ قدم پر چلیں (یعنی نیکوں کے لئے میں ایک نمونہ بن جاؤں)، خداوندا میرے دشمن کو برباد کر دے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْأَخْيَارِ، فِيْ آنَاءِ اللَّيْلِ وَأَطْرَافِ النَّهَارِ، وَاكْفِنِيْ شَرَّ الْأَشْرَارِ

بار الہا رحمت خاص نازل فرما محمد (ص) و آل محمد (ع) پر جو تیری تمام مخلوق میں بہتر سے بہتر ہیں، سلسلۂ رحمت تیرا ان حضرات پر شب و روز صبح و شام جاری رہے، اور شریر لوگوں کے مقابلہ میں تو میری حمایت کر

وَطَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْأَوْزَارِ، وَأَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ، وَأَحِلَّنِيْ دَارَ الْقَرَارِ

اور مجھے گناہوں سے اور گناہوں کے بار سے پاک کر دے، اور مجھ کو جہنم سے پناہ دے، اور راحت و آرام کے مقام (جنت) میں آباد کر دے

وَاغْفِرْ لِيْ وَلِجَمِيعِ أَخَوَانِيْ وَأَخَوَاتِيْ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اور میرے تمام دینی بھائی بہنوں مومنین و مومنات کو اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے اپنے رحم و کرم سے بخش دے۔

Copied from : https://mafatih.net/?p=3288#

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim